مدینۃ المسیح

قادیان ۱۰ ۱/۱۰ ہجرت۔ آج شام کی اطلاع ہے کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ آج صبح ۷ بجے کے قریب حضور صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کے ہاں بچہ کی ولادت کی تقریب پر کوٹھی دار الحمد میں تشریف لے گئے اور مولود مسعود کے کان میں اذان کہی۔ آج حضور نے جناب ڈاکٹر چوہدری عبدالاحد صاحب ڈائرکٹر فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کو شرف ملاقات بخشا۔ اور ضروری ہدایات دیں۔ چار بجے کے قریب حضور نے مہتہ سمپورن سنگھ صاحب رئیس ہردو روال کو شرف باریابی بخشا۔ جو حضور کی ملاقات کے لئے تشریف لائے تھے۔ آج خطبہ جمعہ حضور نے پڑھا۔ اور مغرب سے عشاء تک مجلس میں رونق افروز ہو کر حقائق و معارف بیان فرماتے رہے۔

جناب مرزا محمود بیگ صاحب آف پٹی کو جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قدیمی صحابہ میں سے ہیں ضعف قلب کا پھر دورہ ہو گیا۔ احباب جماعت ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں

آج اطفال الاحمدیہ نے مسلم نوجوانوں کے سنہری کارنامے کتاب کے صفحہ ۹۴ تک کا امتحان دیا۔ ۱۶۰ کے قریب بچے شریک امتحان ہوئے ÷

جلد ۳۴ | ۱۱ ماہ ہجرت ۱۳۲۵ ھش | ۸ جمادی الثانی ۱۳۶۵ھ | ۱۱ مئی ۱۹۴۶ء | نمبر ۱۱۱

کارخانہ کشید روغن کے اجراء کی تجویز

رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

احباب کو ایک عرصہ سے یہ اطلاع دی جا رہی ہے۔ کہ فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی بعض تجاویز کے ماتحت بعض کارخانے کھولنے کی تجویزیں ہو رہی ہیں۔ اس سلسلہ میں سب سے پہلے کشید تیل کا کارخانہ کھولنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ یہ ایک لمیٹڈ کمپنی کی صورت میں چلایا جائیگا۔ جس کا سرمایہ دس لاکھ روپیہ تجویز کیا گیا ہے۔ سردست پانچ لاکھ کے حصے فروخت کرنے کی تجویز ہے۔ جس میں سے کمپنی کے اجراء کے بعد ایک سال کے اندر مختلف اقساط میں تین لاکھ روپیہ جمع کیا جائیگا۔ سب سے بڑی مشکل اس سکیم کے چلانے اور دوسری سکیموں کے چلانے میں تجربہ کار ایسے ہوشیار آدمیوں کا میسر آنا ہے جو سر دھڑ کی بازی ان کاموں کو کامیاب کرنے میں لگا دیں۔ پست اقوام ہمیشہ ابھرنے کے لئے اسی قسم کی قربانی کی محتاج ہوتی ہیں جس قوم میں ایسے نوجوان پیدا ہو جاتے ہیں جو کام کو گزارہ کے طور پر اختیار نہیں کرتے بلکہ خود اس کام میں محو ہو کر اسے موجودہ بلندیوں سے بھی اوپر لے جانے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہی اقوام اپنے ہم عصروں میں عزت و رتبہ حاصل کرتی ہیں۔ اور جن کا کام ہمیشہ روٹی کپڑے کے گزارہ کی شکل میں رہتا ہے۔ وہ ترقی نہیں کر سکتیں بلکہ پستی کی طرف جاتی ہیں۔ ہماری جماعت تجارت میں بہت ہی پس ماندہ ہے۔ اور اس وقت تک کہ اس کے متعدد ہوشیار نوجوان اپنی زندگیوں کو جماعت کی ترقی کے مقصد کے لئے قربان کرنے کے لئے تیار نہ ہوں نہ جماعت ایک نئے دور میں داخل ہو سکتی ہے۔ اور نہ ہمارے نوجوان معزز قوموں میں عزت حاصل کرنے کے مستحق ہو سکتے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ دین کے لئے قربانیاں پیش کرنے کے باوجود ہماری قوم میں ابھی ایسے افراد موجود ہیں۔ جو دوسرے ملی کاموں کے لئے اپنے آپکو پیش کر کے جماعتی ترقی کا سامان پیدا کرنے اور عزت دوام حاصل کرنے کی قابلیت رکھتے ہیں۔ اس سے پیشتر اسکے کہ اس تجویز کو عملی جامہ پہنایا جائے۔ اور گورنمنٹ میں رجسٹرڈ کرایا جائے۔ میں معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ اس کام کو چلانے کے لئے ہمیں کس قابلیت کے اور کتنے آدمی مل سکتے ہیں۔ یہ کارخانہ سندھ یا پنجاب میں جاری ہوگا۔ اور وہیں ان کارکنوں کو رہنا ہوگا۔ سب سے پہلے منیجر کا سوال ہے۔ اس کے لئے تیلوں کے ماہر سائنس کا گریجوایٹ میسر آ جائے۔ تو بہت ہی اچھا ہے۔ لیکن ایسا نہ ہو۔ تو ہر اچھا تعلیم یافتہ شخص جسے انتظامی کاموں کا بھی تجربہ ہو اس کام کو چلانے کا اہل ہو سکتا ہے۔ اصل فیصلہ تو کمپنی ہی کریگی۔ مگر میں اتنا اندازہ بتا سکتا ہوں کہ منیجر کی ابتدائی تنخواہ تین سو سے پانچسو تک مقرر ہوگی۔ اور اس کے علاوہ منافع میں بھی اس کا حصہ رکھا جائے گا۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ اگر وہ کام چلانے میں کامیاب ہو تو آٹھ ہزار سے پندرہ ہزار سالانہ تک اسے آمد ہو سکے گی۔ جو احمدی نوجوان انتظامی کاموں کا تجربہ رکھتے ہوں اور ان کی تعلیم اُن کا تجربہ اس عہدہ کے مطابق ہو اور وہ اس کام کو ایک جماعتی کام سمجھ کر کرنے کے لئے تیار ہوں۔ وہ مجھے اپنے نام بھجوا دیں۔ جن احمدیوں کو فوج میں ایک لمبے عرصہ تک کیپٹن یا میجر کے عہدہ پر کام کرنے کا موقعہ ملا ہو۔ میرے نزدیک وہ بھی اس کام کے اہل ہو سکتے ہیں۔ جنرل منیجر کے عہدہ کے علاوہ سیلز منیجر ہیڈ کلرک۔ ہیڈ اکاؤنٹنٹ وغیرہ عہدوں کی بھی ضرورت ہوگی۔ ان عہدوں کے لئے بھی ان کے مناسب حال قابلیت والے دوست اپنے نام بھجوا دیں۔ ان درخواستوں کے آنے کے بعد یہ معلوم ہونے پر کہ ہماری جماعت میں مناسب حال آدمی مل سکتے ہیں۔ اس کارخانہ کے اجراء کا فیصلہ کیا جائیگا مگر اس عرصہ میں وہ دوست بھی جو اس کارخانہ میں حصہ لینا چاہتے ہوں اس امر کی اطلاع محکمہ تجارت تحریک کو دینی شروع کر دیں کہ وہ کس قدر حصہ اس کارخانہ میں لے سکیں گے۔ سرسری واقفیت کے لئے اس قدر بتایا جا سکتا ہے۔ کہ اس کارخانہ کے ٹھیک طور پر چل جانے پر دس سے پندرہ فی صدی منافع کی امید کی جاتی ہے یہ منافع باقی سب اخراجات نکالنے کے بعد ہوگا۔ پس بظاہر اس کارخانہ میں حصہ لینے والوں کو پورا روپیہ دس بارہ سال میں واپس آ جائے گا۔ اور پھر منافع پر ہی ان کی تجارت چلتی چلی جائے گی انشاء اللہ

والسلام۔ خاکسار۔ مرزا محمود احمد

اعلان ضروری

تمام احمدی احباب جو تبلیغ کا شوق رکھتے ہوں۔ اور اس زمانہ میں خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا چاہتے ہوں۔ وہ اپنے اسماء گرامی معہ مفصل پتہ و تعلیمی قابلیت و تقریری ملکہ و دیگر ضروری کوائف سے نظارت کو مطلع کریں۔ ایسے دوستوں کی ایک فہرست دفتر میں رکھی جائے گی۔ اور ضرورت کے وقت نظارت انکو انکے قریب کی جماعتوں میں جلسوں کے موقعہ پر اپنی طرف سے بطور مبلغ بھیجا کرے گی ÷ ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

ایڈیٹر:۔ غلام نبی

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ بنصرہٖ کی مجلس علم و عرفان

زبان اردو کے متعلق ضروری ارشاد

۱۰ ماہ ہجرت مطابق ۱۰ مئی ۱۹۴۶ء

آج بعد نماز مغرب تا عشاء کی مجلس میں حضور نے صحیح اور درست زبان استعمال کرنے کے متعلق فرمایا آج میں دوستوں کو اس طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ کہ گو ہمارا تعلق دین سے ہے۔ لیکن جو باتیں براہِ راست دین سے تعلق نہیں رکھتیں بلکہ بالواسطہ ان کا اثر دین پر پڑتا ہے۔ ان کا بھی خیال رکھنا چاہیئے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم جب عمرہ کے لئے تشریف لے گئے۔ اور کفار نے روک دیا۔ تو مسلمانوں کا خیال تھا کہ زور سے عمرہ کرنا چاہیئے۔ مگر رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے فرمایا۔ کہ اگر صلح سے کوئی صورت پیدا ہو جائے۔ تو وہ اختیار کرنی چاہیئے۔ آخر مکہ والوں نے اس بارے میں گفتگو کرنے کے لئے اپنا ایک نمائندہ بھیجا۔ اس کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کو چونکہ معلوم تھا۔ کہ باوجود مشرک ہونے کے وہ یہ پسند نہیں کرتا۔ کہ خدا کی عبادت میں رکاوٹ ڈالی جائے۔ اس لئے آپ نے صحابہ سے فرمایا۔ کہ جس قدر تم قربانیاں لائے ہو سب ایک جگہ جمع کر دو۔ چنانچہ اونٹ اور بکرے جمع کر دیئے گئے۔ اور جب اس نے دیکھا۔ کہ اس قدر قربانی کے جانور لائے گئے ہیں۔ تو اس پر اچھا اثر پڑا۔ اس نے سمجھ لیا۔ کہ یہ لوگ لڑنے کے لئے نہیں آئے۔ چنانچہ اس نے جا کر مشرکین کو یہی مشورہ دیا۔ کہ یہ لوگ لڑنے کے لئے نہیں آئے اور کوئی وجہ نہیں کہ ان کو عمرہ سے روکا جائے۔ مگر مشرک چونکہ ضد پر آئے ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا۔ ہم روکتے نہیں۔ مگر اس سال نہ کریں۔ اگلے سال کر لیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے یہ بات مان لی۔ اور واپس تشریف لے گئے۔

تو قربانیوں کو ایک جگہ جمع کرنا دین کا معاملہ نہ تھا۔ مگر چونکہ اس کا اچھا اثر پڑ سکتا تھا۔ اس لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے حکم دے دیا۔ کہ ایسا کرو۔ اسی طرح زبان کا معاملہ ہے۔ زبان ایک ایسا جسم ہے۔ جس میں سے ہو کر وہ روح گزرتی ہے۔ جو دوسرے پر اثر کرتی ہے اس وجہ سے ایک حد تک زبان کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔ کہ وہ صحیح اور عام فہم ہو۔ گو اتنا زور بھی نہیں دینا چاہیئے۔ کہ جب تک شستہ زبان نہ آئے۔ تبلیغ ہی نہ کی جائے۔

ہمارے ملک میں قرآن کریم اور احادیث اور دوسری عربی کتب کے ترجمے کرنے والے ایک سخت غلطی کرتے آئے ہیں۔ انہوں نے اردو میں ترجمہ کسی گھریلو زبان میں کیا مثلاً یومنون بالغیب کا ترجمہ کرینگے۔ وہ ایمان لائے غیب پر۔ مگر یہ تو اردو نہیں۔ اور اگر اردو نہیں تو ترجمہ کرنے کی کیا ضرورت تھی۔ اس طرح ترجمہ کرنے والوں نے ترجمہ کی عجیب سی زبان بنا دی۔ ہم نے قرآن کریم کے ترجمہ میں اس بات کا اہتمام کیا ہے۔ کہ اپنی زبان میں جو رائج ہو ترجمہ کیا جائے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی جہاں ترجمہ کیا۔ سلیس اردو میں کیا۔

آج (۱۰ مئی) کے "الفضل" میں ایک مضمون چھپا ہے۔ "الفضل" کا ایڈیٹر اردو جانتا ہے۔ اور ترجمہ کرنے والا ایک عالم اور مولوی ہے مگر جو ترجمہ کیا گیا ہے وہ اس قسم کا ہے کہ "پانچ چیزیں متقین کی علامت ہیں۔ اول یہ کہ نہ بیٹھے مگر اس کے ساتھ جو اصلاح کرے۔ اس کے ساتھ ملکر" یہ ایسی اردو زبان استعمال کی گئی ہے۔ جو پٹھان بھی نہیں بولتے بنگالی بھی نہیں بولتے۔ بمبئی کلکتہ والے بھی نہیں بولتے۔ اور میں سمجھتا ہوں ان مولوی صاحب سے اگر ان کی بیوی یہ کہے کہ "رکھ دوں میں آپ کے آگے روٹی پکا کر" تو اس سے لڑنے لگ جائیں کہ یہ کیا مذاق کر رہی ہو۔ پھر اگر عالم کی سمجھ میں یہ بات نہ آئی تھی تو ایڈیٹر کہاں گئے ہوئے تھے۔ وہ اس مضمون کو رد کر دیتے اور کہتے لکھنا ہے تو اردو زبان میں لکھو اس زبان کو کون سمجھے گا۔ اور کون فائدہ اٹھائیگا۔ ہر زبان کا طریق اور محاورہ ہوتا ہے۔ اس کے مطابق اسے استعمال کرنا چاہیئے۔ اسی طرح میں نے دیکھا ہے۔ کہ مدارس احمدیہ کے پڑھانے والے بھی اسی طرح تراجم بچوں کو پڑھاتے ہیں۔ ہماری جماعت کے لوگوں کو اسی طریق سے بچنا چاہیئے۔ …

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں مسرت انگیز تقریب

صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کے ہاں ولادت فرزند

قادیان۔ ۱۰ مئی۔ یہ خبر نہایت خوشی اور مسرت کے ساتھ سنی جائیگی کہ صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کے ہاں آج ۶ بجے صبح دوسرا فرزند تولد ہوا۔ مولود مسعود حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا پوتا اور حضرت نواب محمد علی صاحب رضی اللہ عنہ و حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کا نواسہ ہے۔ ہم اس تقریب سعید پر تمام جماعت کی طرف سے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خاندان حضرت نواب صاحب کی خدمت میں مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ اور درخواست کرتے ہیں کہ احباب جماعت دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالےٰ مولود کو دونوں مبارک خاندانوں کے برکات اور انعامات سے سرفراز فرمائے۔ اور اسلام و احمدیت کے لئے مبارک بنائے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نے فرمایا ہے کہ بچہ کی پیدائش کے چار گھنٹہ بعد محمودہ بیگم کی طبیعت یکدم زیادہ خراب ہوگئی۔ دل کی حرکت میں بہت ضعف ہوگیا۔ اس وقت بہت سے طاقت کے ٹیکے کئے گئے۔ مگر حالت بہت کمزور رہی۔ تقریباً پانچ گھنٹے کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے طبیعت سنبھلی مگر ابھی تک کمزوری بہت ہے۔ احباب جماعت سے خاص طور پر درخواست ہے کہ دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے عزیزہ کو کامل شفا عطا فرمائے۔

اھلاً و سھلاً

مبلغ سماٹرا کی آمد

شکر صد شکر خدا آئے "محمد صادق"
جذبۂ عشق سلامت تھا بفضل مولا
رونگٹا رونگٹا شاہد ہے فداکاری پر
عہد جو حق سے کیا خوب نباہا اس کو
تختۂ دار سے بچ نکلا تو ہے زندہ شہید
ساری دنیا پہ غلام آپ کے چھا جائینگے
تخت سب تختوں سے اونچا ہے مرے ہادی کا
دست محمودِ اولوالعزم کی گلکاری سے
ہے اسی مصلح موعود کا نفخ قدسی
میکشوں کے لئے ساقی بھی کوئی چاہیئے تھا
تشنہ کامی سے برا حال ہے اچھے ساقی
احمدیت کا ہے دعوےٰ تو دکھا کچھ کر کے
جسم کمزور ہے۔ ہو۔ روح نہ کمزور رہے
پہلے آئے تھے مگر پیچھے رہے جانے ہو
قادیان آؤ یہاں صاف نظر آتا ہے
فخر ہے مجھ کو کہ تلمیذ مرے والد کا

مرحبا والہ و شیدائے محمد۔ صادق
رشتۂ دیں میں بندھے آئے "محمد صادق"
حبذا شوق و تولائے محمد۔ صادق
آفریں باد۔ بہ ایفائے "محمد صادق"
جاں نثارِ رخِ عیسائے محمد۔ صادق
اے زہے عظمت پہنائے محمد۔ صادق
کون ہو سکتا ہے بالائے محمد۔ صادق
ہے فروغِ درِ زیبائے محمد۔ صادق
نغمہ افروز ہے شہنائے محمد۔ صادق
خالی رہ سکتی نہیں۔ جائے محمد۔ صادق
ایک دو گھونٹ زِ صہبائے محمد۔ صادق
اے غلام شہِ والائے محمد۔ صادق
المدد قوتِ اعدائے محمد۔ صادق
دور رو۔ نزدیک ہے۔ بطحائے محمد۔ صادق
وہ رہا۔ گنبدِ خضرائے محمد۔ صادق
ہے فرد زندہ تمنائے محمد۔ صادق

کوئی خدمت بھی؟ کہ بنتے ہو زباں سے اکمل
خادمِ بابِ مسیحائے محمد۔ صادق

… ہیئے۔ اس کے بعد حضور نے قرآن کریم میں نسخ کے متعلق گفتگو فرمائی گزشتہ تعویذ کی اصل حقیقت …

ناظر صاحبان اور احباب جماعت کے لئے

ضروری ہدایات

بیان فرمودہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

گذشتہ سال جب جناب مولوی عبدالمغنی صاحب ریٹائر ہوئے اور حضرت مرزا شریف احمد صاحب نے نظارت دعوۃ و تبلیغ کا چارج لیا۔ تو کارکنان نظارت نے ایک ٹی پارٹی کا انتظام کیا۔ جس میں ازراہ نوازش حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے بھی شرکت فرمائی۔ اور ایک نہایت اہم تقریر فرمائی۔ جس میں مرکزی نظام اور نظام جماعت کے متعلق صدر انجمن۔ ناظر صاحبان اور نائب ناظران کو ہدایات فرمائیں۔ مکمل تقریر شائع کرنے کا چونکہ ابھی تک موقعہ نہیں مل سکا۔ اس لئے حضرت مرزا شریف احمد صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ کے ارشاد پر ذیل میں اس تقریر کے بعض اقتباسات جماعت کی آگاہی کے لئے پیش کئے جاتے ہیں۔

کام کرنے کے طریق

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے کام کرنے کے طریقوں کیطرف ناظر صاحبان کو توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:۔

"بالعموم ناظر اس بات کو نہیں سمجھتے کہ کام کوشش سے ہوگا۔ جہاں تک کوشش کرنے کا تعلق ہے وہ غالباً سمجھتے ہیں۔ کہ پکی پکائی ملیگی۔ مگر ایسا کبھی نہیں ہوا۔ دنیا کے نظام ہمیشہ دو طریق سے چلتے ہیں۔ اور مجھے افسوس ہے کہ ابھی تک ناظروں نے اس بات کو نہیں سمجھا کہ کام چلانے کے دو ہی طریق ہیں۔ ایک طریق تو یہ ہے کہ کسی ادارہ کا ایک حصہ خود ذمہ دار ہوتا ہے کام کے لئے سامان مہیا کرنے کا۔ اور ہر قسم کی سپلائی کا۔ اور یا مالی صیغہ ہوتا ہے۔ اور ہر قسم کی ضروریات مہیا کرنے کا وہ ذمہ دار ہوتا ہے۔ اور جو صیغہ کوئی کام کرنا چاہتا ہے۔ وہ اس کے لئے ایک سکیم بنا کر چانسلر آف ایکسچیکر کو منوا دیتا ہے۔ کہ یہ کام ضروری ہے۔ اور جب وہ اس کی اہمیت کو سمجھ لیتا ہے تو وہ خود اس کے لئے سامان مہیا کرنے کا ذمہ دار ہو جاتا ہے۔ اگر سکیم پیش کرنے والے محکمہ کا افسر منوا نہیں سکتا۔ تو پھر وہ اس کے ساتھیوں کو منوانے کی کوشش کرتا ہے۔ اور اگر وہ مان لیں تو پھر وہ چانسلر آف ایکسچیکر پر زور دیتے ہیں کہ یہ ضروری سکیم ہے اسے مان لیا جائے

اگر وہ اسے نہ مانے تو پھر دو ہی صورتیں ہوتی ہیں۔ یا تو سکیم پیش کرنے والا اسے واپس لے لیتا ہے۔ اور یا پھر اگر وہ زور دیتا ہے۔ کہ یہ ضروری ہے۔ اور دوسرے ممبر بھی یہی کہتے ہیں۔ کہ یہ ضروری ہے اسے ماننا چاہیئے۔ یہ قوم کے لئے بہت مفید ہے تو پھر ایکس چیکر کے لئے مستعفی ہو جانا ضروری ہو جاتا ہے۔ پس کام کے دو ہی طریق ہیں یا تو یہ کہ ہر صیغہ خود اپنے لئے سامان مہیا کرنے کا ذمہ دار قرار دیا جائے۔ یا اسے اپنی سکیم کے ساتھ متفق کیا جائے۔ لیکن یہ دونوں نقطہ نگاہ ہمارے ناظروں سے مخفی ہیں۔ ناظر بیت المال کو اپنی تجویز منوانے نہیں ہیں۔ اور سمجھا یہ جاتا ہے کہ وہ اخراجات مہیا کرنے کا ذمہ دار ہے۔ اور یہ نہیں کیا جاتا۔ کہ جو شخص کسی کام کو سمجھتا ہی غیر ضروری ہے۔ اس سے اس میں تعاون کی امید ہی کس طرح کی جا سکتی ہے۔ تعاون کی امید اسی سے کی جا سکتی ہے۔ جو یہ سمجھتا ہو۔ کہ یہ کام اہم ہے۔ جو کسی کام کی اہمیت کا قائل ہی نہیں وہ اس میں تعاون کیسے کر سکتا ہے۔ پس کام کا یہی صحیح طریق ہے۔ مگر افسوس ہے۔ کہ ابھی ہمارے ناظروں نے اس طرف توجہ نہیں کی۔ قریباً تیس سال کا عرصہ ہوا جب سے میں یہ بات ناظروں کو سمجھا رہا ہوں مگر وہ اب تک اس کو سمجھ نہیں سکے۔ اب تک انجمن محض ایک کمیٹی ہے۔ جس نے اپنا کام یہ سمجھ رکھا ہے کہ کسی کی تنخواہ میں دو روپے کم کر دیئے۔ اور کسی کی تنخواہ میں چار روپے بڑھا دیئے کسی کی ترقی منظور کر دی۔ اور کسی کی رخصت۔ حالانکہ یہ کام تو ایسے معمولی ہیں۔ کہ مجلس تو کجا یہ تو ناظروں تک بھی نہ پہنچنے چاہئیں۔ یہ تو ایسی باتیں ہیں کہ نائب ناظروں تک ہی ان کا فیصلہ ہو جانا چاہیئے۔ نائب ناظران معاملات کو سوچیں اور انکا فیصلہ کرا دیں۔ میں تو سمجھتا ہوں یہ باتیں نائب ناظروں تک بھی نہ جانی چاہئیں چہ جائیکہ انجمن میں پیش ہوں۔ اور انجمن ایسی باتوں کے فیصلے کرنے میں لگی رہے"

ناظروں کو کیا کرنا چاہیئے

اس کے بعد حضور نے یہ بیان فرماتے ہوئے کہ ناظروں کا کیا کام ہے اور انہیں کیا کرنا چاہیئے۔ فرمایا

"ناظروں کو چاہیئے کہ پالیسی پر غور کریں سکیمیں سوچیں اور دماغی کام کریں۔ مگر اب تک ہماری انجمن نے کوئی ایک بھی دماغی کام نہیں کیا۔ یہ کام میں ہی کرتا ہوں۔ انجمن کو اس طرف توجہ نہیں۔ حالانکہ اس میں سب پڑھے لکھے لوگ ہیں۔ اور وہ روزانہ اخبار ون میں پڑھتے ہیں کہ کیبنٹ نے فلاں تجویز کی فلاں تجویز سوچی اور فلاں کام کیا ہے کیا انجمن سمجھتی ہے کہ وہ اس لئے ہے۔ کہ کسی صیغے کو دس روپے کا کاغذ خریدنے کی منظوری دے۔ اور کسی کارکن کو اگلا گریڈ دینے کا اور کسی کی ترقی کا فیصلہ کردے۔ نظارتیں اس غرض کے لئے نہیں ہیں۔ بلکہ ان کا کام بہت اہم ہے۔ اگر ہم نے دنیا کو فتح کرنا ہے۔ تو ہمارے ناظروں کو چاہیئے کہ وہ اپنے دماغوں کو صحیح طرف لگائیں۔ اور دماغی کام کریں۔ ہر ناظر کو یہ بات مدنظر رکھنی چاہیئے۔ کہ تعاون سے کام چلایا جائے۔ اور ہر کام جو کرنا ہو اس کے متعلق ناظر بیت المال کا تعاون حاصل کیا جائے۔ جب تک یہ صورت نہ ہوگی بیت المال کے ناظر بھی ٹرینڈ نہیں ہو سکتے۔ اگر ناظر ایسے رنگ میں کام کریں۔ کہ جو کام وہ کرنا چاہیں ناظر بیت المال کو اس کی اہمیت جتائیں۔ اور اسے قائل کریں۔ کہ اگر ناظر بیت المال بلاوجہ مخالفت کرے تو میرے پاس اپیل بھی تو ہو سکتی ہے۔ اور اگر پانچ سات ایسی مثالیں میرے سامنے پیش ہو جائیں کہ ناظر بیت المال بلاوجہ ضروری سکیموں کی بھی مخالفت کرتا ہے۔ تو میں سمجھ لونگا۔ کہ وہ اس عہدے کے قابل نہیں۔"

بیرونی مبلغین سے متعلق ارشاد

اسی سلسلہ میں حضور نے بیرونی ممالک کے مبلغین کو کچھ عرصے کے بعد واپس بلانے اور انکی جگہ دوسرے مبلغین بھیجنے کے متعلق جو غلطی ہو رہی ہے۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا "اس وقت یہ ایک خطرناک غلطی ہو رہی ہے کہ بیرونی ممالک میں جو مبلغ جاتے ہیں۔ ان کو واپس بلانے کا کوئی انتظام ہی نہیں ہوتا۔ شلاً ہمارے امریکہ کے مبلغ صوفی مطیع الرحمٰن صاحب کو واپس بلانے کا سوال ہے۔ وہ بار بار لکھتے ہیں کہ ان کے خانگی معاملات اس امر کے مقتضی ہیں کہ وہ واپس آئیں۔ میں نے نظارت کو کئی بار کہا ہے۔ کہ ان کو واپس بلانے کا انتظام کیا جائے۔ مگر اس نے کوئی انتظام نہیں کیا۔ اور کوئی آدمی ان کی جگہ بھیجنے کا وہ انتظام نہیں کر سکی۔ بلکہ ان کی جگہ بھیجنے کا جو بھی نام نظارت تجویز کرتی ہے وہ بالکل غیر موزون ہوتے ہیں۔ کوئی ریٹائرڈ پٹواری ہے یا کوئی گرداور ہے۔ یا اس طرح کا کوئی اور آدمی پیش کر دیتی ہے۔ جس کے دل میں ہمیشہ یہ خیال رہا کہ وہ سمندر کی سیر کرے۔ اور امریکہ دیکھے۔ مگر اب تک کوئی موقعہ نہیں مل سکا۔ غرضکہ کوئی موزون آدمی ان کی جگہ بھیجنے کے لئے نہیں مل سکا۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ قائم مقام پیدا کرنے کی کوشش ہی نہیں کی گئی۔ چاہیئے تو یہ تھا۔ کہ جس دن ان کو بھیجا گیا تھا۔ اسی دن انکا قائم مقام بھی تجویز کر لیا جاتا۔ مگر یہ خیال کر لیا گیا۔ کہ جسے ہم آج بھیج رہے ہیں وہ کبھی واپس ہی نہیں آئیگا۔ یا وہ ہمیشہ زندہ رہے گا۔ ایسی غلطیوں کا نتیجہ ہوتا ہے کہ خاندان تباہ ہو جاتے ہیں یا زندگیاں تباہ ہو جاتی ہیں۔ آدمی نہ ہونے کا ہی نتیجہ ہے کہ افریقہ کا مبلغ آٹھ سال سے لکھ رہا ہے کہ نائیجیریا کی جماعت میں فساد ہے وہاں کوئی آدمی بھیجنا چاہیئے مگر ہم کوئی آدمی نہ بھیج سکے۔ اور دس ہزار کی جماعت خراب ہو گئی ہے"

مبلغین کو ہدایت

تبلیغ کو وسیع کرنے کے لئے مبلغین کو فرمایا :۔

" مبلغوں کو اس کا خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ طالب علموں کے پاس پہنچنا اور ان کو تبلیغ کرنا ایک اہم کام ہے۔ جس سے اب تک ہم نے غفلت کی ہے۔ اس کام کو وسیع کرنا چاہیئے۔ اس سال ہم نے پندرہ دیہاتی مبلغین تیار کر کے باہر بھیجے ہیں۔ اور پچاس مزید تیار کرنے کی تجویز ہے۔ ان سے بھی نظارت دعوۃ و تبلیغ کام لے گی۔ پھر بیرونی ممالک کے مبلغین جو واپس آتے رہیں گے۔ ان کو بھی بے کار نہیں بٹھایا جائے گا۔ بلکہ ان سے بھی ہندوستان کے شہروں میں کام لیا جائے گا۔ باہر سے آنے والے مبلغین کی بات لوگ زیادہ غور سے سنتے ہیں اور باہر سے آئے ہوئے کی قدر زیادہ کرتے ہیں مشہور ضرب المثل ہے کہ گھر کی مرغی دال برابر۔ گھر والوں کی زیادہ قدر نہیں ہوتی۔ بلکہ باہر والوں کی زیادہ ہوتی ہے۔ کوئی جب کہتا ہے۔ میں فرانس سے ہو آیا ہوں۔ میں انگلستان رہا ہوں۔ تو اس کی بات لوگ زیادہ توجہ سے سنتے ہیں اور اس قسم کے مبلغ تبلیغ کو زیادہ وسیع کر سکتے ہیں۔ تو تبلیغ کو وسیع کرنے کے لئے ان باتوں کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہیئے۔ خصوصاً میں مرزا بشیر احمد صاحب کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں۔ وہ بطور نائب ناظر تحریک جدید سے بھیجے گئے ہیں۔ وہ خصوصیت سے ان باتوں کا خیال رکھیں۔"

نائب ناظروں کے متعلق

حضور نے نائب ناظروں کے متعلق فرمایا۔

" میں نے مختلف صیغوں میں نائب ناظر مقرر کئے ہیں۔ ان کو چاہیئے کہ تمام دفتری امور کو ہی سنبھال لیا کریں۔ اور معمولی معمولی باتیں ناظروں تک جانے بھی نہ دیں۔ مجھے امید ہے کہ یہ لوگ اپنا ایسا وقار قائم کریں گے اور ایسی دیانت اور انصاف سے کام کریں گے کہ ناظروں کو زیادہ اہم اور دماغی کاموں کے لئے فارغ کر دیں گے۔ ان لوگوں کو چاہیئے کہ اپنے اندر ایسی دیانت اور امانت پیدا کریں کہ اگر محکموں کی باگ ان کے ہاتھ میں دے دی جائے۔ تو ہر ایک کو ان سے انصاف حاصل ہونے کی امید ہو۔ اگر ہمارے یہ نوجوان دیانت کا بلند معیار قائم کر لیں۔ تو کارکنوں کی ترقیات۔ تنزل۔ موقوفی یا تعیناتی وغیرہ تمام کام وہی کر سکتے ہیں۔ اور ناظر کے پاس زیادہ سے زیادہ اپیل کا حق ہو سکتا ہے۔ بلکہ میں تو یہ سمجھتا ہوں۔ کہ یہ باتیں نائب ناظر سے بھی نیچے ہی ختم ہو جانی چاہئیں۔ اور نائب ناظر کا تعلق بھی پالیسی اور سکیموں سے ہونا چاہیئے۔ سرکاری سکیموں میں بھی سیکرٹری کا تعلق بھی پالیسی اور سکیموں سے ہی ہوتا ہے۔ بہر حال ہمارے نائب ناظروں کو چاہیئے کہ دیانت اور انصاف کا ایسا بلند معیار مقرر کریں۔ کہ سب امور ان کے سپرد کئے جا سکیں۔ اور اس کے بعد کسی وقت ایسا انتظام کیا جائے۔ کہ نائب ناظروں تک بھی یہ باتیں نہ آئیں۔ بلکہ نیچے ہی نیچے طے ہو جائیں۔ مگر یہ اسی صورت میں ہو سکتا ہے۔ کہ نائب ناظر دیانت اور امانت کا بہت بلند معیار قائم کریں۔ اور ان کی دیانت پر کسی کو شبہ نہ ہو۔ اور ان کے ہاتھوں میں سب اپنے حقوق محفوظ سمجھیں۔ انجمن کا حق بھی ضائع نہ ہو۔ اور وہ ایسی بے وقوفی کی باتیں کرنے والے نہ ہوں کہ انجمن یا خلیفہ کو دخل دے کر ان کے فیصلوں کو توڑنا پڑے۔"

مہمانوں کے متعلق

مہمانوں کے متعلق نوجوانوں کو ہدایات دیتے ہوئے فرمایا۔

" واقعہ یہ ہے کہ ہم نے جہاں ہر امر میں ترقی کی ہے وہاں اس بارہ میں تنزل کی طرف گئے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں یہاں جتنے مہمان آتے تھے۔ اب نہیں آتے اور جس طبقہ کے لوگ اس زمانہ میں آتے تھے اب نہیں آتے۔ اس کی اور وجوہ بھی ہیں۔ مگر ایک وجہ یہ بھی ہے۔ کہ اس زمانہ میں گو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تو اندر ہی رہتے تھے مگر حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ سارا دن باہر بیٹھے رہتے تھے۔ اور مختلف درس ہوتے رہتے تھے۔ اور مہمان ان میں شامل ہو کر فائدہ اٹھاتے رہتے تھے۔ اور ان کا وقت ضائع نہیں ہوتا تھا۔ اگر اب بھی ہمارے نوجوان کارکن ایسا انتظام کریں۔ کہ مہمانوں کا وقت ضائع ہونے سے بچائیں۔ تو پھر مہمان زیادہ آنے لگیں گے۔ ناظر تو سمجھتے ہیں کہ ہم نے دفتر کا کام کر لیا ہے۔ اور ڈیوٹی ختم ہو گئی۔ اب جا کر اپنی بھینس کے چارے کا انتظام کریں۔ نوجوانوں کو اب ایسا انتظام کرنا چاہیئے۔ کہ جو لوگ باہر سے آئیں یہاں ان کے تمام اوقات دینی علوم کے سیکھنے میں صرف ہو سکیں۔ اور وقت کا کوئی حصہ ضائع نہ ہو۔ اور پھر اس امر کی بھی تحریک کی جائے۔ کہ لوگ باہر سے بکثرت یہاں آیا کریں۔ اور مرکز سے ان کی دلچسپی بڑھے۔ یہاں پر کہیں قرآن کریم کا درس ہو کہیں حدیث کا۔ کہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا۔ اس کے بغیر وہ روح قائم نہیں ہو سکتی۔ جو ہماری جماعت میں پیدا ہونی ضروری ہے۔"

اسی سلسلہ میں فرمایا۔

" ہر نوجوان کو چاہیئے۔ کہ مہمان خانہ میں جائے۔ اور مہمانوں سے ملے کسی کو کوئی مسئلہ سمجھا دے۔ کسی کو کچھ پڑھا دے اس رنگ میں جماعت میں بیداری پیدا کرنے کی کوشش کی جائے۔ مبلغین کا بھی فرض ہے۔ کہ مہمانخانہ جایا کریں۔ اب تو میرا خیال ہے۔ کہ شاذ ہی کوئی مبلغ مہمان خانہ میں جاتا ہو گا۔ کم سے کم مجھے کسی کے متعلق یہ علم نہیں۔ سب سے اہم مقام جہاں ہر وقت لوگ موجود رہتے ہیں۔ اور جہاں فتنہ پرورش پا سکتا ہے۔ مہمان خانہ ہی ہے اور یہی وہ جگہ ہے۔ جہاں ہر ایک تحریک کامیاب ہو سکتی ہے۔ اس کی وسعت کے ساتھ تبلیغ اور تربیت میں بھی وسعت ہو سکتی ہے۔ اس لئے ہمارے نوجوانوں کو اکثر وہاں جاتے رہنا چاہیئے۔ لیکن نقطۂ مرکزی مساجد ہوں۔ ان میں ہر وقت درس کے سلسلے جاری ہوں۔ کہیں صبح درس ہو کہیں ظہر کے بعد کہیں شام کے بعد۔ کہیں عشاء کے بعد اور اس طرح لوگوں کو ہر وقت فائدہ اٹھانے کا موقع حاصل ہوتا رہے۔ کسی مسجد میں قرآن کریم کا درس ہو کسی میں بخاری کا اور کسی میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا اور اسی طرح ہر وقت دینی شغل موجود رہے۔ یہ کام ہیں جن کی طرف ہمارے نوجوانوں کو توجہ کرنی چاہیئے۔ پہلے لوگ اپنی عمریں ڈھال چکے ہیں۔ وہ بھی جہاں تک ہو سکے۔ اس رنگ میں کام کریں۔ مگر زیادہ تر ان باتوں کا خیال بالخصوص نائب ناظروں کو کرنا چاہیئے۔ ان کو یہ کبھی بھی خیال نہ کرنا چاہیئے۔ کہ وہ اتنے گھنٹوں کے نوکر ہیں۔ بلکہ یہ سمجھنا چاہیئے۔ کہ وہ خدا تعالےٰ کے نوکر ہیں۔ جس کام کا بھی ان سے مطالبہ ہو گا۔ وہ انہیں کرنا پڑیگا۔"

جناب ناظر صاحب کا نوٹ

مجھے افسوس ہے کہ اس موقعہ پر حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر بروقت شائع نہ ہو سکی۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہٖ کی ہدایات اکثر صدر انجمن احمدیہ۔ ناظران اور نائب ناظران سے تعلق رکھتی ہیں۔ لیکن ان کے علاوہ بعض ہدایات مبلغین اور افراد جماعت سے بھی تعلق رکھنے والی ہیں۔ اگرچہ مختصر نویس عملہ کی کوتاہی سے پوری تقریر دستیاب نہیں ہو سکی۔ اور صرف اقتباس ہی دستیاب ہوئے ہیں۔ مگر میں نے ضروری خیال کیا۔ کہ اگر پوری تقریر دستیاب نہیں ہو سکی۔ تو احباب جماعت کو کم از کم اس کے اقتباسات سے تو محروم نہ رکھا جائے۔ اس کی روشنی میں انشاء اللہ مرکزی کارکن حتی الوسع اپنا طریق عمل اپنے خلیفہ کی ہدایت کے مطابق بنانے کی کوشش کرینگے اور میں امید کرتا ہوں۔ کہ جو حصہ مبلغین سے (جو خواہ انجمن کے کارکن ہوں یا نہ ہوں) تعلق رکھتا ہے یا جماعت کے دیگر افراد سے تعلق رکھتا ہے وہ اس پر پورا عمل کرنے کی کوشش کرینگے۔

خاکسار مرزا شریف احمد

خدام ـــ اور ـــ مجلس عرفان

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی آج کل مسجد مبارک میں بعد نماز مغرب تشریف فرما ہوتے ہیں۔ یہ ایک خدا تعالیٰ کا فضل ہے۔ کہ اس نے ہمیں حضرت امیر المومنین کی صحبت میں بیٹھنے اور ان سے مستفید ہونے کا موقعہ عطا فرمایا ہے۔ اس لئے یہ ہماری ہی بدقسمتی ہوگی۔ اگر ہم اس موقعہ سے فائدہ نہ اٹھائیں۔ اراکین خدام الاحمدیہ کو اس موقعہ کو غنیمت جانتے ہوئے پورا پورا فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ بیرونی مجالس کے اراکین کو بھی کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ وہ قادیان میں آئیں اور اپنے آقا کے حضور حاضر ہو کر ان کی ذات بابرکات سے مستفیض ہوں۔ قائدین کرام کو چاہیئے۔ کہ اپنی مجالس میں تحریک کریں اور

مصر کے علمی حلقہ میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کا اعتراف

جامعہ ازہر سے خطاب کہ اس کا ایک فرد بھی کبھی تبلیغ اسلام کیلئے باہر نہیں گیا

از مکرم مولوی نور احمد صاحب منیر مجاہد حیفا (فلسطین)

تبلیغی وفد کا ذکر

گذشتہ ایام میں مجاہدین احمدیت کا ایک تبلیغی وفد جب انگلستان پہنچا تو دنیا کی صحافت نے اس کا ذکر کرتے ہوئے اھلاً وسھلاً ومرحبا کہا۔ اور اخبارات اور ریڈیو کے ذریعہ اس تبلیغی وفد کا شہرہ ساری دنیا میں ہوا۔ اہل حیفا نے بھی اس خبر کو سنا اور اس کا اچھا اثر لیا۔ مجھے یاد ہے کہ عاجز حیفا کے ریلوے سٹیشن پر کھڑا تھا کہ میرے لباس کو دیکھ کر الشیخ محمود حبش (جو حیفا کے مشائخ میں سے ہیں) نے پوچھا کہ کیا آپ قادیانی ہیں؟ میں نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔ ہاں میں احمدی ہوں۔ اس کے بعد دریافت کیا کہ ریڈیو کے ذریعہ جو خبر آئی ہے کیا وہ آپ کے مجاہدین کے متعلق ہے؟ جواباً کہا گیا وہ ہمارے مبلغین کے متعلق ہی ہے۔ اور اس وفد کے متعلق ان کو تمام تفاصیل سے آگاہ کیا گیا۔ آخر وہ ہماری تبلیغی کوششوں اور اسلامی خدمات اور احمدیوں کے اخلاق حسنہ کا ذکر کرتے ہوئے الوداع ہوئے۔

مصر کے اخبارات میں ذکر

مصر کے مشہور اور ممتاز مجلہ "اخبار العالم" ۲۰ فروری ۱۹۴۶ء نمبر ۱۰۰ نے ان مجاہدین اسلام کے تین فوٹو شائع کرتے ہوئے ایک مختصر مگر مؤثر مقالہ سپرد قلم کیا۔ جس میں لکھا اس تبلیغی وفد کے ذریعہ یورپ کو اسلام کا علم ہوگا۔ قارئین کی خدمت میں اس مقالہ کا ترجمہ پیش کرتا ہوں۔ "مسلمانان ہند کا وفد لنڈن میں" کے عنوان سے لکھا۔

گذشتہ ماہ جنوری کے آغاز میں انگلستان میں ہندوستان سے ایک اسلامی تبلیغی وفد پہنچا ہے تاکہ وہ اہل یورپ اور انگلستان کو دین اسلام کے متعلق علم دے سکے۔ اس وفد کے ممبران مسلمانان پنجاب کی ایک جماعت سے تعلق رکھتے ہیں۔

اس ہندوستانی تبلیغی وفد نے مسجد لنڈن کی زیارت کی۔ اور مولانا شمس صاحب امام مسجد نے ان کو اھلاً وسھلاً ومرحبا کہا ہم اسی صفحہ پر بعض تصاویر جو وفد کے لنڈن کے دوران قیام لی گئی ہیں شائع کر رہے ہیں۔

سب سے اہم اور قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس تبلیغی وفد میں سے ایک گروپ اٹلی جائیگا اور دوسرا فرانس کو اور تیسرا جرمنی اور چوتھے گروپ کا قیام برطانیہ میں ہی ہوگا یہ یقینی امر ہے کہ اس تبلیغی وفد کی قابل رشک مساعی سے اہل یورپ اسلام کو شناخت کر سکیں گے۔ اس کے بعد تین فوٹو مختلف مناظر کے دیئے ہیں۔ دوسرا جریدہ اخبار "الیوم" "التبشیر بالاسلام فی اوربا" کے عنوان سے لکھتا ہے۔ "یورپ میں تبلیغ اسلام لندن یورپ میں تیرہ مسلمانان ہند تشریف لائے ہیں۔ ان کے آنے کا مقصد اہل یورپ کو تبلیغ اسلام کرنا ہے۔ ہاں اس یورپ کو جسے مادیات نے بالکل تباہ و برباد کر دیا ہے۔ یہ وفد مخلص نوجوانوں پر مشتمل ہے جو اپنے مذہب کے شیدائی اور عاشق ہیں۔ اور دین اسلام کے پھیلانے میں بڑے دلیر۔ اس وفد کے ممبران میں سے سب سے بڑی عمر والا ۳۴ سال کا ایک فرد ہے باقی سب اس سے چھوٹی عمر کے ہیں۔

سب سے پہلے لنڈن میں ان کا ورود ہوا۔ یہاں ان کا قیام چھ ماہ ہوگا۔ اس دوران میں وہ یورپ کی اہم زبانوں کی تعلیم حاصل کریں گے۔ بعد ازاں وہ دو دو اور تین تین افراد کی پارٹیوں میں تقسیم ہو کر یورپ کے مختلف اطراف میں تبلیغ اسلام کریں گے سب سے پہلے ایک پارٹی سپین میں جائے گی۔ وہ سپین جس کے اکثر باشندوں میں ابھی تک عربی خون باقی ہے۔ اور جو ہمیشہ اس بات کا آپس میں ذکر کرتے رہتے ہیں۔ کہ ان کے آباؤ اجداد دین اسلام پر قائم تھے۔ یہ وفد بطور مہمان کے اس وقت مولانا شمس صاحب امام مسجد لنڈن کے ہاں مقیم ہے۔ مولانا شمس ایک ہندوستانی عالم ہیں اور علوم اسلامیہ کے فاضل۔ آپ کا برطانیہ میں قیام تبلیغ اسلام کی خاطر ہے آپ کی مساعی سے بعض انگریزوں نے مذہب اسلام قبول کیا ہے۔ جن میں سے بعض اچھے مشہور ادیب ہیں۔

مولانا شمس نے بیان دیتے ہوئے فرمایا۔ یورپ کو مذہب کی سب سے زیادہ ضرورت ہے تاکہ یورپ اپنا علاج کر سکے اور اپنے مضطرب قلب کو تسکین دے سکے۔ اس مقصد کی ادائیگی کے لئے اسلام اپنے اندر بہت بڑی طاقت رکھتا ہے جس کا مقصد دنیا کو امن کے راستہ پر چلانا ہے اور ان مبلغین کا کام یہی ہوگا۔ کہ وہ اسلامی عقائد کی تفصیل اور اغراض بیان کریں۔

یورپ کے مذہبی اداروں نے اس تحریک کے متعلق خاص اہتمام کا اظہار کیا ہے جس کی مثال سابقہ زمانہ میں نہیں پائی جاتی۔ اور اس خوف و خدشہ کا اظہار کیا گیا ہے کہ ہو سکتا ہے اہل یورپ میں سے ایک بڑی تعداد مذہب اسلام قبول کر لے۔ کیونکہ اس وقت اکثر لوگوں کا عقیدہ (عیسائیت) تبدیل ہو چکا ہے یہانتک کہ انگلش چرچ بھی اس امر پر مجبور ہو رہا ہے کہ وہ اہل برطانیہ میں مسیحیت کی تبلیغ قائم رکھنے کے لئے دس لاکھ پونڈ خرچ کرے۔

ایک معروف انگریز پادری نے مجھے کہا کہ میں ہر اس تحریک کو خوش آمدید کہتا ہوں جو کسی دینی عقیدہ کے اختیار کرنے کی طرف دعوت دیتی ہو۔ کیونکہ میں ہمیشہ اسلامی فیلسوف ابن رشد کے اس نفیس قول کو یاد رکھتا ہوں۔ "دیندار انسان کا اعتماد کر۔ اگرچہ وہ تمہارے عقیدہ پر نہ ہو۔ اور بے دین انسان کا اعتماد نہ کر اگرچہ وہ یہ دعویٰ کرتا ہو کہ میں تمہارے مذہب پر قائم ہوں۔"

مندرجہ بالا عبارت میں مجاہدین احمدیت کی تبلیغی مساعی اور ان کے آئندہ عزائم کے متعلق جن پر زور الفاظ میں ذکر کیا گیا ہے اس پر مزید کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ مجھے حیفا میں بیسیوں اشخاص ایسے ملے۔ جنہوں نے مجھ سے اس امر کے متعلق پوچھا لجنۃ الاعتصام کے سیکرٹری حسین تحیل نے تو مجاہدین کے فوٹو اور مسجد لنڈن کا فوٹو دیکھ کر نہایت خوشی کا اظہار کیا اور اخبار کا یہ پرچہ خریدا۔

جامعہ ازہر میں ہلچل

جامعہ ازہر میں بھی اس تبلیغی وفد کی وجہ سے ہلچل پیدا ہوئی۔ اور لکھا گیا کہ یہ کام دراصل ہمارا ہے۔ گو ظاہری الفاظ میں تو جماعت احمدیہ کے متعلق اظہار نہیں کیا گیا۔ مگر حقیقت شناس اصحاب سے یہ امر پوشیدہ نہیں رہ سکتا۔ چنانچہ مصر کا مشہور ادبی مجلہ "الرسالۃ والروایۃ" اپنی ۴ مارچ ۱۹۴۶ء کی اشاعت میں "احمد الشرباصی" المدرس بالازہر الشریف کا ایک مکتوب بنام "الاستاذ الاکبر شیخ الجامع الازھر" شائع ہوا ہے۔ اس میں آپ رئیس الازہر کی خدمت میں واضح طور پر تحریر کرتے ہیں کہ ازہر کا ایک فرد بھی تبلیغ اسلام کی خاطر بیرون مصر نہیں بھیجا گیا۔ حالانکہ یہ کام جامعہ ازہر سے زیادہ تعلق رکھتا ہے بنسبت دوسری جماعتوں کے۔ چنانچہ مفصل خط میں سے ایک اقتباس پیش کیا جاتا ہے۔ علامہ موصوف لکھتے ہیں:۔

أما الازھر الشریف الذی یحتاج الی البعثات اکثر من غیرہ فلم نر من ابنائہ فرداً واحداً یرسل الی الخارج فی بعثۃ من البعثات "یعنی ازہر شریف کو بہ نسبت دوسروں کے زیادہ ضرورت ہے۔ کہ وہ بیرون مصر تبلیغی وفد بھیجے۔ مگر ہم دیکھتے ہیں کہ جامعہ ازہر سے ایک فرد بھی باہر نہیں بھیجا جاتا۔" پھر تحریر فرماتے ہیں:۔

ان الازھریین فی امس الحاجۃ الی دراسۃ اللغات الاجنبیۃ والی الوقوف علی شبہ المستشرقین والملحدین لیدافعوا عن دینھم والی معرفۃ الوان الحیاۃ الاجتماعیۃ والثقافیۃ عند الغربیین

طلباء ازہر کو اجنبی زبانیں سیکھنے کی سخت ضرورت ہے۔ نیز محققین و ملحدین کے اعتراضات معلوم کرنے کی۔ تاکہ جامعہ ازہر کے طلباء دین اسلام پر ہونے والے اعتراضات کا جواب دے سکیں۔ اور اہل مغرب کی ثقافت تمدن اور سوشل زندگی کی معلومات حاصل کر سکیں۔ پھر حسرت بھرے الفاظ میں اس خط کو ان الفاظ پر ختم کیا ہے۔ فمتی یتمکنون من تحقیق ھذہ الاھداف اہل ازہر کب اس مقصد اور غرض کو حاصل کر سکیں گے۔

غرض آج جماعت احمدیہ کو ہی یہ فخر حاصل ہے کہ وہ روئے زمین پر محاسن اسلام کے اظہار کا فریضہ سر انجام دے رہی ہے۔ اور اس غرض کے لئے یہ غریب جماعت اپنے اموال۔ املاک اور نفوس کی لامثال قربانی پیش کر رہی ہے جبکہ دوسرے مسلمان امراء و رؤسا و سلاطین اس فریضہ سے غافل ہیں۔

ڈسٹرکٹ بورڈ گورداسپور کا الیکشن!

ضلع گورداسپور میں ڈسٹرکٹ بورڈ کے رائے دہندگان کی فہرستیں تیار ہو رہی ہیں۔ بعض جماعتوں نے شکائت کی تھی۔ کہ ان کے پٹواری ناموں کے اندراج سے انکار کرتے ہیں۔ ان شکایات کے موصول ہونے پر ڈپٹی کمشنر صاحب کو توجہ دلائی گئی تھی۔ اُن کی طرف سے جواب آیا ہے۔ کہ پٹواریوں کو ہدایات بھجوا دی گئی ہیں۔ اور وہ ناموں کا اندراج شروع کر دیں گے۔ لہذا

ضلع گورداسپور کی جملہ جماعتہائے احمدیہ کے عہدیداران کا فرض ہے۔ کہ وہ اس بات کی تسلی کر لیں۔ کہ اُن کی جماعت کے جو درست ڈسٹرکٹ بورڈ کے ووٹر بن سکتے ہیں۔ ان کے نام فہرستوں میں درج ہو گئے ہیں یا نہیں۔ ڈسٹرکٹ بورڈ کے ووٹر بننے کیلئے بھی وہی صفات ضروری ہیں۔ جو اسمبلی کے ووٹر بننے کے لئے ضروری ہیں۔ البتہ عورتیں اور شہری حلقوں میں رہنے والے ڈسٹرکٹ بورڈ کے ووٹر نہیں بن سکتے۔

(شعبہ انتخابات نظارت امور عامہ)

امتحان درجہ علیمہ

درجہ علیمہ کے امتحان میں شامل ہونے والی طالبات کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ان کے امتحان کے متعلق جو کچھ فیصلہ ہوا تھا۔ اس میں یہ تبدیلی کی گئی ہے۔ کہ اُردو یا انگریزی کا امتحان ماہ ستمبر میں ہوگا۔ اور کلام کا امتحان ماہ جون میں

(سیکرٹری امتحان کمیٹی مجلس تعلیم)

جے۔ وی اساتذہ کی فوری ضرورت

نظارت ہذا کے ماتحت بعض بیرونی درسگاہوں میں جہاں خدا تعالیٰ کے فضل سے نہایت مخلص جماعتیں قائم ہیں۔ چند جے۔ وی اساتذہ کی فوری ضرورت ہے۔ تنخواہ کا گریڈ ۵-۲-۳۰ ہوگا۔ اور جنگ الاؤنس مبلغ ۱۴/ روپے اس کے علاوہ ہوگا۔ وہ اصحاب جو سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کرنا چاہتے ہوں۔ اور جماعتوں میں رہ کر تعلیم و تربیت کے فرائض بھی انجام دے سکتے ہوں۔ فوراً اپنی درخواستیں مع مفصل کوائف نظارت ہذا میں ارسال فرماویں۔

(ناظر تعلیم و تربیت)

ضرورت

سندھ میں ایسے نوجوانوں کی ضرورت ہے جو کہ باغات سے واقف ہوں۔ ایک سال گورنمنٹ فروٹ فارم میں ۳۰ روپے ماہوار وظیفہ کے ساتھ ٹریننگ دلوائی جائے گی۔ اس کے بعد ان سے تین سال ملازمت کا معاہدہ کیا جائے گا۔ براہ مہربانی اس کے لئے اگر کوئی ایسے نوجوان ہوں یا مل سکتے ہوں تو دفتر ہذا کو اطلاع فرمائیں

ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ قادیان

فاقہ کش ہزاروں نہیں

بلکہ فاقہ کش کروڑوں

انڈیا کے کئی علاقوں میں کروڑوں انسان غذا کی اُس بے مقدار کمی سے متاثر ہونگے جو ملک کے مدمقابل ہے ان بدنصیب انسانوں کا پیٹ بھرنا حقیقتاً ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ ایسی نازک اور شدید صورت حال کے اندر ہم میں سے امکان بھر مدد کرنا ہر ایک کا قطعی فرض ہے۔ آپ تھوڑی سی کوشش سے یہ مدد مندرجہ ذیل چار طریقوں سے کر سکتے ہیں۔

۱۔ دعوتیں کم کر دیجئے۔ اگر آپ مہمانوں کو بلانا ہی چاہتے ہیں۔ تو انہیں بالکل سادہ غذا دیجئے۔ وہ اس کا سبب سمجھ کر اُس کی بے حد تعریف کریں گے۔

۲۔ خود اپنے گھر میں کفایت شعاری سے کام لے کر مختلف کھانوں میں کمی کر دیجئے۔ یہ خیال رکھئے کہ باورچی خانہ میں جنس تو ضائع نہیں ہوتی۔

۳۔ شادی بیاہ کے موقع پر سادگی برتئے اور مذہبی اور معاشرتی تقریبوں کے موقع پر تکلف نہ کیجئے

۴۔ اپنی غذا کو زیادہ ترکاریاں، پھل، مچھلی، گوشت، انڈے اور دودھ سے تیار کیجئے (یعنی اشیاء جو غذائیت کے مطابق ہوں) استعمال کر کے بہتر بنائیے۔ اس طرح چاول اور گیہوں کے صرف میں کمی کیجئے۔

اس طرح آپ تکالیف اور فاقہ کشی سے مصیبت زدگان کو بچا سکتے ہیں۔ جو اس مصیبت کے وقت ہماری طرف اس قسم کی عملی امداد اور معاونت کیلئے نظریں اٹھائے ہوئے ہیں۔

غذا بچائیے

اس طرح آپ

جانیں بچا سکتے ہیں

جاری کردہ: فوڈ ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف انڈیا نئی دہلی

وصیت

نوٹ۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کیجاتی ہیں تا کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

نمبر ۹۳۸۰: منکہ امۃ اللطیف بنت بابو محمد بشیر صاحب چغتائی قوم مغل پیشہ تعلیم عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹ ہجرت ۱۳۲۵ھش حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری اسوقت کوئی جائیداد نہیں ہے البتہ والد صاحب کی طرف سے مبلغ ۵/- روپے ماہوار جیب خرچ کے ملتے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی رہوں گی۔ اگر کوئی جائیداد اس کے بعد میری ثابت ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد: امۃ اللطیف موصیہ گواہ شد محمد بشیر چغتائی رفیق منزل دار الفضل گواہ شد: نیاز محمد عفی عنہ پنشنر انسپکٹر پولیس دار الرحمت۔

اردو تبلیغی لٹریچر

پیارے رسول کی پیاری باتیں	۱-۰-۰
پیارے امام کی پیاری باتیں	۱-۰-۰
اسلامی اصول کی فلاسفی	۰-۸-۰
نماز مترجم بڑی سائز	۰-۴-۰
ہر اُن کو ایک پیغام	۰-۴-۰
اہل اسلام کس طرح ترقی کر سکتے ہیں۔	۰-۲-۰
دونوں جہاں میں فلاح پانیکی راہ	۰-۲-۰
تمام جہان کو چیلنج مع ایک لاکھ روپیہ کے انعامات	۰-۲-۰
احمدیت کے متعلق پانچ سوالات	۰-۲-۰
مختلف تبلیغی رسالے	۰-۴-۰
ملفوظات امام زمان	۱-۴-۰
	۵-۰-۰

جملہ پانچ روپے کا سیٹ مع ڈاک خرچ چار روپے میں پہنچا دیا جائے گا ۲/۸ کی کتب دو روپیہ میں پہنچا دی جائیگی۔

عبداللہ الٰہ دین سکندرآباد دکن

بہت مفید سات شیشی اور

مکرم جناب ہارون رشید صاحب مجددک سے لکھتے ہیں کہ آپکا موتی سرمہ مدت سے استعمال کر رہا ہوں بہت ہی مفید چیز ہے۔ لہٰذا سات شیشی اور بذریعہ وی پی بھیج دیجئے۔"

سب جانتے ہیں کہ ضعف بصر۔ ککرے۔ جلن۔ پھولا۔ جالا۔ خارش چشم۔ پانی بہنا۔ دھند۔ غبار۔ پڑبال۔ ناخونہ۔ گوہانجنی۔ رتوندا۔ شبکوری۔ سرخی۔ ابتدائی موتیا بند وغیرہ۔ غرضیکہ موتی سرمہ جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ہے جو لوگ بچپن اور جوانی میں موتی سرمہ کا استعمال رکھتے ہیں۔ وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو جوانوں سے بھی بہتر پاتے ہیں قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے محصول ڈاک علاوہ۔

ملنے کا پتہ: مینیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

آنکھوں کا اثر عام صحت پر

آنکھوں کی بیماریاں نظر سے تعلق نہیں رکھتیں۔ سر درد کے مریض سستی کاہلی کا شکار اور اعصابی تکلیفوں کا نشانہ بننے والے لوگ آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں ایسے لوگوں کو سرمہ جمیرا خاص استعمال کرنا چاہیئے۔ قیمت فی تولہ ۱۲ چھ ماشہ ۶؍ تین ماشہ ۳؍

ملنے کا پتہ۔ دواخانہ خدمت خلق قادیان

نیلامی ثمر آم باغ دار الحمد قادیان

اعلان کیا جاتا ہے کہ باغ دار الحمد قادیان کے ثمر آم۔ آڑو وغیرہ کی نیلامی ۱۳ مئی ۱۹۴۶ء بروز سوموار کو بوقت ۵ بجے شام بمقام دار الحمد میں ہوگی۔ ہر بولی دینے والے کو یکصد روپیہ پیشگی داخل کرنا ہوگا جس خریدار کی بولی منظور ہوگی اسے رقم بلا توقف پیشگی ادا کرنی ہوگی۔ شرائط موقع پر سنا دی جائیں گی۔

خاکسار انچارج باغ دار الحمد قادیان

درخواست دعا

بندہ تقریباً دو ماہ سے بیمار ہے ڈاکٹروں کی رائے ہماری صحت کے متعلق مختلف ہے علاوہ ازیں کچھ حکمانہ تکلیف بھی درپیش ہے لہٰذا احباب سے عاجزانہ التماس ہے کہ دردِ دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے مجھے صحت کاملہ عطا کرے علاوہ دیگر حکمانہ تکالیف سے محفوظ رکھے آمین۔

عاجز میجر فیروز الدین احمدی ۶ پنجاب رجمنٹ کیمپ سیالکوٹ چھاؤنی

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

نئی دہلی ۹ مئی - مشترکہ غذائی بورڈ نے ہندوستان کے اناج کا جو کوٹہ مقرر کیا ہے اس سے سرکاری حلقوں میں یقین ہو گیا ہے کہ ہندوستان آئندہ چند ماہ تک محض غیر ملکی درآمد پر انحصار نہیں رکھ سکتا۔ اب گورنمنٹ دو تجویزوں پر غور کر رہی ہے اول یہ کہ راشن شدہ رقبہ کو وسیع کر دیا جائے۔ اور دوئم یہ کہ راشن کی مقدار فوری طور پر کم کر دی جائے۔

کراچی ۹ مئی - عام غذائی قلت کے پیش نظر حکومت سندھ نے فیصلہ کیا ہے کہ زمینداروں کو مقررہ مقدار سے زیادہ کپاس کاشت کرنے کی اجازت نہ دی جائے۔

ماسکو ۹ مئی - روسی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ ماسکو سے لے کر لینن گراڈ تک زمین دوز ریلوے تعمیر کی جائے۔ چنانچہ روسی انجنیئر اس سلسلے میں ابتدائی تیاری کر رہے ہیں۔

لاہور ۹ مئی - سر شہاب الدین سابق سپیکر پنجاب اسمبلی نے ایک لاکھ روپے کا عطیہ اس غرض سے حکومت پنجاب کو دیا ہے کہ اس سے ایک زنانہ دستکاری سکول جاری کیا جائے

نئی دہلی ۹ مئی - فیڈرل کورٹ نے آزاد ہند فوج کے کپتان برہان الدین کی اپیل نامنظور کرتے ہوئے لاہور ہائیکورٹ کا فیصلہ بحال رکھا ہے۔

قاہرہ ۹ مئی - مسٹر آغا خان نے قاہرہ کے نواحی صنعتی علاقہ میں ۲۰ لاکھ پونڈ کی مالیت کی اراضی خریدی ہے اس کی غرض معلوم نہیں ہو سکی۔

نئی دہلی ۹ مئی - گذشتہ رات پولیس نے احرار اور جمعیۃ العلماء کے ایک مشترکہ جلسہ میں لاٹھی چارج کی۔ اور اشک آور گیس بھی استعمال کی بیس آدمی مجروح ہوئے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اس سلسلے میں دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی ہے۔

یروشلم ۹ مئی - عرب فلسطین کمیٹی کے صدر کو خاص دعوت دی گئی ہے کہ وہ عرب لیگ کونسل کے اجلاس میں شریک ہوں۔ یہ اجلاس دمشق کے نزدیک ایک مقام پر منعقد ہو رہا ہے۔ شام کے صدر نے عرب کمیٹی کو مطلع کر دیا ہے کہ اس کی پوری ہمدردی عرب کمیٹی کے ساتھ ہے۔

واشنگٹن ۹ مئی - امریکن سینٹ کی ایک کمیٹی اس امر کی تحقیقات کر رہی ہے۔ کہ ایک امریکن ایجنسی نے امریکہ کی کیمیٹی خفیہ اطلاعات روس کو بہم پہنچائی ہیں جبکہ کہا جاتا ہے کہ روس نے بھاری سرمایہ خرچ کر کے یہی اطلاعات حاصل کرنے کے لئے بہت سے ماہر امریکہ میں رکھے ہوئے ہیں

تل ابیب ۹ مئی - حکومت فلسطین جو ماہوار کانفرنس منعقد کیا کرتی ہے آج عرب اخبار کے ایڈیٹروں نے اس کا بائیکاٹ کر دیا ہے۔ اور اعلان کر دیا ہے کہ وہ آئندہ اس میں شریک نہیں ہوں گے۔

چنگ چون ۹ مئی - چینی کمیونسٹوں نے منگل تک منچوریا کے ستر فیصدی حصہ پر قبضہ کر لیا ہے وہ اب بڑے وثوق سے اعلان کر رہے ہیں کہ خانہ جنگی کا خاتمہ ہو جائے گا۔ خواہ گفت و شنید کے ذریعہ ہو اور خواہ جنرل چیانگ کائی شیک کی فوجوں پر مکمل فتح پا کر کے۔

شملہ ۹ مئی - معلوم ہوا ہے کہ حکومت برطانیہ نے واضح طور پر وزارتی مشن کو یہ ہدایت دے دی ہے کہ ہندوستان کے آئندہ آئینی خاکے اور مرکز میں عارضی گورنمنٹ کی تشکیل کے متعلق جلد از جلد فیصلہ کرنے کی کوشش کی جائے گو ابھی تک معلوم نہیں ہو سکا کہ مسلم لیگ عارضی گورنمنٹ میں شریک ہو گی یا نہیں تاہم یہ امر یقینی ہے کہ جب تک پاکستان اور دیگر بڑے بڑے مسائل کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں ہو جاتا اس وقت تک مسٹر جناح عارضی گورنمنٹ میں شریک نہ ہوں گے۔

شملہ ۹ مئی - مسٹر جناح نے مسلم لیگ ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ ۱۵ مئی کو شملہ میں بلائی ہے۔

لاہور ۹ مئی - سونا ۱۰۱/ روپے - چاندی ۱۳۶/ روپے - پونڈ ۸/ ۶۶ روپے

امرتسر ۹ مئی - سونا ۸/ ۱۰۱ روپے - چاندی ۱۳۷/ روپے - پونڈ ۸/ ۶۶ روپے

لاہور ۹ مئی - حکومت پنجاب کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ گورنمنٹ نے پہلے انبالہ کرنال - رہتک - گوڑگاؤں حصار سیالکوٹ گجرات جہلم - راولپنڈی - اٹک اور میانوالی کے اضلاع میں گندم، نخود اور جو کی برآمد بند کر دی تھی اب اس حکم کا اطلاق ان چیزوں پر بھی ہو گا جو ان اجناس سے تیار ہوتی ہیں

بھاگلپور ۹ مئی - کل رات بھاگلپور سے چند میل کے فاصلہ پر ایک گاڑی ریلوے لائن سے اتر گئی جس سے چند آدمی ہلاک اور زخمی ہو گئے۔ حادثہ کی وجہ ابھی تک معلوم نہیں ہو سکی۔

شملہ ۹ مئی - آج وائسرائے ہاؤس شملہ سے اعلان جاری کیا گیا ہے۔ کہ مرکزی حکومت کی از سر نو ترتیب و تشکیل کے سلسلے میں وزارتی مشن اور وائسرائے جو نئے انتظامات کر رہے ہیں۔ ان میں سہولت پیدا کرنے کیلئے وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کے تمام ممبر مستعفی ہو گئے ہیں۔ کمانڈر انچیف بھی ان میں شامل ہیں

شملہ ۹ مئی - جنرل سکرٹری آل انڈیا کانگرس کمیٹی نے اعلان کیا ہے۔ کہ چونکہ کانگرس کے آئندہ اجلاس کی صدارت کے امیدواروں میں سے سردار پٹیل اور اچاریہ کرپلانی نے اپنے نام واپس لے لئے ہیں۔ اس لئے پنڈت جواہر لال نہرو بلا مقابلہ کانگرس کے آئندہ صدر منتخب ہو گئے ہیں۔

نیویارک ۹ مئی - امریکہ کے چار لاکھ کان کنوں کی ہڑتال کی وجہ سے اس بات کا عام چرچا شروع ہو گیا ہے۔ کہ امریکن سینٹ کو اس قسم کی ہڑتالوں کو ناکام بنانے کے لئے کوئی سخت قانون پاس کرنا چاہیئے۔ اس امر کا خدشہ ہے۔ کہ عنقریب مزید پندرہ لاکھ مزدور ہڑتال میں شامل ہو جائیں گے۔

شملہ ۹ مئی - قحط بنگال کے پس منظر کو لیتے ہوئے ہندوستانی کسانوں کی حالت زار کے متعلق ایک فلم تیار کی گئی ہے جو عنقریب روس - امریکہ اور برطانیہ میں دکھائی جائیگی۔

لندن ۹ مئی - لارڈ پریذیڈنٹ آف دی کونسل مسٹر ہربرٹ موریسن اگلے چند دنوں تک امریکہ جا رہے ہیں۔ جہاں وہ صدر ٹرومین سے ہندوستان جرمنی کے مغربی حصوں اور جنوب مشرقی ایشیا کی غذائی قلت پر بحث کریں گے۔

طہران ۹ مئی - کردستان میں ایرانی فوج اور کرد قبائل میں لڑائی شروع ہو گئی ہے۔ چنانچہ ایرانی ہوائی جہازوں نے آزاد کرد جمہوریت کے دار الخلافہ پر بمباری کی۔ جس سے بھاری تعداد میں اشخاص ہلاک اور زخمی ہوئے

لکھنؤ ۹ مئی - کانگرس وزیر مسٹر رفیع احمد قدوائی نے بتایا کہ ۱۹۴۲ء کی تحریک میں جن لوگوں کو پولیس کی زیادتیوں اور تشدد کی وجہ سے نقصان اٹھانا پڑا۔ ان کے معاملہ پر غور کرنے کے بعد اس کی تلافی کی جائیگی:

بیونس آئرس ۹ مئی - ارجنٹائن کے ایک علاقہ میں زبردست زلزلہ آیا۔ جس سے شدید جانی و مالی نقصان ہوا۔ اس سے پہلے ۱۹۴۱ء میں بھی ایک تباہ کن زلزلہ آیا تھا۔

شملہ ۹ مئی - آج گول میز کانفرنس کا اجلاس ایک گھنٹہ ہوتا رہا اس کے بعد مسٹر جناح اور پنڈت نہرو نے چند اہم معاملات کے متعلق آپس میں تبادلہ خیالات کیا۔ اس ملاقات سے پھر سمجھوتہ کی کچھ امید پیدا ہو گئی ہے۔ اب گول میز کانفرنس کا اگلا اجلاس ہفتہ کو منعقد ہو گا۔

نئی دہلی ۹ مئی - معلوم ہوا ہے۔ کہ وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کے ممبر باوجود مستعفی ہو جانے کے اس وقت تک اپنے محکموں کے انچارج رہیں گے۔ جب تک کہ وائسرائے کی طرف سے نئی ایگزیکٹو کونسل بنانے کا اعلان نہیں ہو جاتا۔

نئی دہلی ۹ مئی - آج گاندھی جی نے وزارتی مشن سے ملاقات کی مسٹر جناح اور نواب بھوپال وائسرائے سے ملے پنڈت نہرو اور مولانا آزاد نے سر سٹیفورڈ کرپس سے تبادلہ خیالات کیا۔

پیرس ۹ مئی - وزرائے خارجہ کی کانفرنس میں روس نے یہ نیا مطالبہ پیش کر دیا ہے۔ کہ چھ آرمینین اضلاع اس کے حوالے کر دیئے جائیں اس سے کانفرنس کے سامنے ایک اور الجھن پیدا ہو گئی ہے۔ اس سے پہلے بھی قریباً تمام اہم مسائل کے متعلق ڈیڈ لاک پیدا ہو چکا ہے۔ کل روسی نمائندے نے کانفرنس کے اجلاس میں برطانوی امپیریلزم پر شدید حملے کئے: